دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Aqs 1482 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تاریخ: 25-12-2018

زکوۃ کی رقم ملازم کی تنخواہ میں دینا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہمارے پاس کچھ غریب افراد بھی ملازمت کرتے ہیں، تو کیا زکوۃ کی رقم سے ان کی تنخواہ میں کچھ اضافہ کیا جاسکتا ہے؟ مطلب یہ ہے کہ اگر تنخواہ 12000 ہے اور ان کا مطالبہ ہے کہ تنخواہ میں اضافہ کریں۔ ہمارا گزر بسر نہیں ہوتا، تو اگر ہم یوں کہیں کہ آئندہ سے تمہاری تنخواہ پندرہ ہزار ہو گی اور نیت یہ ہو کہ 12 ہزار سیلری سے دیں گے اور تین ہزار اپنی طرف سے بطور زکوۃ ہی دے دیا کریں گے اور وہ ملازم شرعی فقیر ہی ہوں، تو شرعاً اس طرح ہماری زکوۃ ادا ہو جائے گی یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زکوۃ کی رقم بطور اجرت دینے سے زکوۃ ادا نہیں ہو گی، لہٰذا جس ملازم کی جو تنخواہ آپ مقرر کریں یا مقرر شدہ میں جو اضافہ کریں گے، وہ تنخواہ اور اجرت کا ہی حصہ ہے اور اس میں زکوۃ کی ادائیگی نہیں ہو سکتی۔

اعلی حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سحری میں جگانے والوں کو بطور اجرت دی جانے والی رقم سے زکوۃ کی ادائیگی نہ ہونے کے بارے میں فرماتے ہیں: ”اگر وہ دینے والے خاص بقصدِ معاوضہ و بطورِ اجرت دیتے یا نیتِ زکوٰۃ کے ساتھ یہ نیت (یعنی اجرت و معاوضہ) بھی ملالیتے تو بیشک زکوٰۃ ادا نہ ہوتی“ اما علی الاوّل فلعدم النیۃ واما علی الثانی فلعدم الاخلاص ولایکون کنیۃ الحمیۃ مع نیۃ الصوم حیث تجزی لانھانیۃ لازم لا نیۃ مناف کما افادہ المولی المحقق علی الاطلاق فی فتح القدیر ولا کذلک ماھنا فان التعویض یبائن التصدیق ”پہلی صورت (بقصدِ معاوضہ و اجرت) میں نیتِ زکوٰۃ ہی نہیں اور دوسری صورت یعنی

(زکوٰۃ کے ساتھ معاوضہ کی نیت بھی ہو) تو زکوٰۃ کی خالص نیت نہ ہونے کی وجہ سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی اور یہ اس طرح نہیں جیسے پرہیز کی نیت روزہ کی نیت کے ساتھ کہ یہ جائز ہے کیونکہ نیت اس صورت میں لازم کی نیّت ہے منافی کی نہیں۔ جیسا کہ مولی محقق علی الاطلاق نے فتح القدیر میں افادہ فرمایا ہے اور یہاں ایسا نہیں ہے کیونکہ معاوضہ میں دینا صدقہ کرنے کے منافی ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج10، ص69، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

ہاں البتہ اگر ملازم مستحقِ زکوۃ ہیں، تو آپ تنخواہ کے علاوہ ان کی مالی مدد زکوۃ سے کرسکتے ہیں اور کرنی بھی چاہیے، لیکن شرط وہی ہے کہ معاوضہ واجرت کے طور پر نہ ہو اور نہ ہی اس زکوۃ کی وجہ سے ان پر اضافی کام کا بوجھ ڈالا جائے۔

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

17 ربیع الآخر 1440ھ/25 دسمبر 2018ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔